ہو کسی ماں کی طرح نخلِ ثمر دار کا دکھ ... احمد فراز

ہو کسی ماں کی طرح نخلِ ثمر دار کا دکھ
خوشہ چیں کیسے سمجھ سکتے ہیں اشجار کا دکھ

کون چاہت سے تجھے دے گا ترے فن پہ داد
کس نے محسوس کیا ہے کسی فنکار کا دکھ

تم کو فرصت ملے دنیا کے مشاغل سے اگر
کبھی سوچو کسی مفلس کسی نادار کا دکھ

میں نے پھر بصرہ و بغداد کو جلتے دیکھا
میں نہ بُھولا تھا ابھی کابل و قندھار کا دکھ

کبھی سیلاب، کبھی موسمِ بے آب کا ڈر
ہم زمیں دار سمجھتے ہیں زمیں دار کا دکھ

WWW.ALKALAM.PK

Visit our websites:
www.alkalam.pk -- alkalam.weebly.com